



سوال

میری دوست کے ساتھ شادی سے پہلے زنا کیا گیا ہے (نعوذ باللہ من ذلک)، کیا وہ کسی پاکہ امن مرد کے ساتھ شادی کر سکتی ہے اس مرد کو یہ بتائے بغیر کہ اس کے ساتھ زنا ہوا ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

شریعت میں زنا کبیرہ گناہ اور سنگین ترین جرم ہے، بلکہ اسلام میں کسی بھی جرم پر اتنی سخت سزا مقرر نہیں کی گئی جتنی سزا زنا کرنے پر رکھی گئی ہے۔ اگر غیر شادی شدہ شخص زنا کرے تو اسے 100 کوڑے مارنے کا حکم ہے، اور ایک سال کے لیے جلاوطن کر دیا جائے گا۔ اگر شادی شدہ مرد یا عورت زنا کرے تو اسے سنگسار کیا جائے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الرَّأْيِيَّةُ وَالرَّافِيَةُ فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشُدَّ عَذَابُهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ (النور: 2)

جو زنا کرنے والی عورت ہے اور جو زنا کرنے والا مرد ہے، سو دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو اور تمہیں ان کے متعلق اللہ کے دین میں کوئی نرمی نہ پھڑے، اگر تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو اور لازم ہے کہ ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہو۔

سیدنا ابو ہریرہ اور زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی کے غیر شادی شدہ بیٹے نے ایک شادی شدہ عورت کے ساتھ زنا کیا تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فیصلہ فرمایا:

عَلَى ابْنِكَ جَلْدًا مِائَةً، وَتَغْرِيبَ عَامٍ، اُنْدِيَا اُنْثَى إِلَى اَمْرَاةٍ هَذَا، فَاِنْ اغْتَرَفْتَ فَاَرْجِعْهَا. (صحیح البخاری، الشروط: 2724)

کہ تیرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کی جلاوطنی کی جائے گی، اسے انیس توکل اس آدمی کی بیوی کی طرف جانا اگر وہ اعتراف جرم کر لے تو اسے رحم کر دینا۔ آپ کی دوست کو چاہیے تھا کہ جب اس نے اس کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر لیا تھا تو آپ کو بھی اس بارے میں نہ بتاتی بلکہ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرتی اور خاموشی اختیار کرتی؛ کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا تھا تو وہ اس پردے کو برقرار رکھتی۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَجْتَنِبُوا هَذِهِ النَّاقُورَةَ الَّتِي نَسِيَ اللَّهُ عَنَّا، فَمَنْ اَلَمَ، فَلْيَسْتَسْرِ بِسَرِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (السلسلة الصحيحة: 663)

اس بے حیائی کے کام (زنا) سے لپنے آپ کو، چاہو جس سے اللہ نے منع کیا ہے، جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے اسے چاہیے اسے چھپانے جیسے اللہ نے اس پر پردہ ڈال دیا ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَا يَسْتَسْرِ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَرَّهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (صحیح مسلم، البر والصلة والآداب: 2590)

اگر اللہ تعالیٰ کسی انسان پر دنیا میں (اس کے عیبوں اور گناہوں پر) پردہ ڈال دیتا ہے تو آخرت میں بھی اس پر پردہ ڈال دے گا۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الثَّابُّ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ. (سنن ابن ماجہ، الزہد: 4250) (صحیح)

گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسے ہو جاتا ہے جیسا اس کا کوئی گناہ تھا ہی نہیں۔

لہذا آپ کی دوست کو چاہیے کہ وہ لپنے گناہ سے سچی توبہ کرے، کسی نیک سیرت نوجوان سے شادی کر لے اور لپنے ماضی کا اس سے تذکرہ نہ کرے۔



محدث فتوى كميٹی

01. فضیلة الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ
02. فضیلة الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
03. فضیلة الشیخ عبدالکلیم بلال حفظہ اللہ
04. فضیلة الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ